سوال

(532) غیر محرم عورت سے مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک بزرگ غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت واضح کریں نیز اس عمل کی شرعا کیا حیثیت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم انسان کا عورتوں سے مصافحہ کرنا حرام اور ناجائز ہے، خود رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم جب عورتوں سے بیعت لیتے تو فرماتے: ''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا ہوں۔''[1] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ا کی قسم! رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کسی غیر محرم عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپ ان سے صرف زبانی بیعت لیتے تھے۔[2]

غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کی ممانعت اس لیے ہے کہ ان سے مصافحہ کرنا بے شمار فتنوں کا پیش خیمہ ہے اس لیے سوال میں ذکر کردہ بزرگ کا یہ عمل درست نہیں۔ انہیں اس سے اجتناب کرنا چاہیے، بزرگی کی آڑ میں غیر شرعی کام کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ (وا اعلم)

---

[1] سنن ابن ماجہ، الجہاد: ۲۸۷۴۔

[2] صحیح بخاری، الطلاق: ۵۲۸۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 447